

# پاکستان کو ضرر ہوئی تو قرض والے نہ مانگ دیں گے حکم

معلومات نہ ہوں تو کر پشن پر بات کرنا آسان ہوتا ہے، امریکی ازمات لگاتے ہوئے احتیاط کرے، نیب اور مختلف اور لوگوں کی تحقیقات میں بھی کوئی بد عنویں سامنے نہیں آئی، چینی سفیر یا جنگ

کچھ قومیں پاک چین و دوستی میں دراز ذرا نہیں، سی پیک کو کامیاب نہیں دیکھنا چاہتی، مخصوصے میں کر پشن نہیں ہوئی، مشاہد حسین، شی فراز، فرمام کا سی پیک میدیا فورم سے خطاب

اسلام آباد (رپورٹ: حسیب حیف، اے نی پی، مائیکر گل ڈائیک) چینن نے سی پیک میں کر پشن کے امریکی ازمات مسترد کرو دیے ہیں۔ چینی سفیر یا جنگ نے کہا ہے کہ امریکا کی پیک پر کر پشن کے ازمات لگاتے ہوئے احتیاط کرے۔ پاکستان چاںہ انسٹی ٹیوٹ کے زیر انتظام پانچ گیز سی پیک میدیا فورم کا انعقاد کیا گیا، سی پیک میدیا فورم میں سینیٹ میں قائد ایوان سینیٹر شبلی فراز، چینن کے پاکستان میں سفیر راؤ جنگ، چینی ہمپاکستان چاںہ انسٹی ٹیوٹ سینیٹر مشاہد حسین سید، سید فرمام بھی موجود تھے، چینی سفیر نے کہا کہ چینن نے ہمیشہ پاکستان کی مدد کی ہے اور پاکستان کو ضرورت ہوئی تو قرضوں کی واپسی کا بھی تقاضا نہیں کر گیگے، جیسے مغربی ممالک کے زیر اڑ آئیں ایف پاکستان کو پابند کرتا ہے، میدیا کا سی پیک میں اہم کردار ہے۔ اس مخصوصے کے تحت چینن کے پاک پاٹھ کم ترین ریٹ پر بھلی فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہی پیک پر عملدر آمد کرنے میں چینن اور پاکستان ایک ہیں، سی پیک میں کر پشن کے امریکی ازمات مسترد کرتے ہوئے چینی سفیر کہنا تھا کہ امریکا پر پارہ ہے۔ دنیا میں امن و احتجاج امریکی ذمہ داری ہے۔ امریکا کا نائب وزیر خارجہ ایش ویز نے سی پیک میں کر پشن پر بات کی، امریکا کی پیک پر کر پشن کے ازمات لگاتے ہوئے احتیاط کرے۔ ایش ویز کے بھلی بیوف کے زیادہ ہونے کے بیان کو سن کر حیرت ہوئی، سی پیک کے بارے میں کر پشن کی بات کرنا آسان ہے جب آپ کے پاس درست معلومات نہ ہوں، سی پیک کے مخصوصوں کے حوالے سے نیب سمیت تمام مختلف اور لوگوں نے پڑال کی ہے، کوئی کر پشن سامنے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ تمام مخصوصوں میں کامل شفافیت پائی گئی۔ ایش ویز نے ایم ایل ون پر بھی بات کی، ایم ایل ون روپے مخصوصہ کی لاگت ۹ ارب ڈالر ہے، یہ صرف ایک تخمینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی محلہ خارجہ کے اعلیٰ حکام کو ایم ایل ون کے تخمینے پر بات نہیں کرنی چاہئے تھی، یہ ایم ایل ون کے خلاف ہے۔ پاکستان چاںہ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمن مشاہد حسین سید نے کہا کہ کچھ قومیں پاکستان چینن دوستی میں دراز ذرا ناچاہتی ہیں اور سی پیک کو کامیاب نہیں دیکھنا چاہتی، سی پیک کے کسی مخصوصے میں کر پشن نہیں ہوئی، سینیٹر شبلی فراز نے کہا کہ گودار کی طبقہ خلیٰ کی لفڑی بدل دی گی، سید فرمام نے کہا کہ چینی زراعت کے انسٹی ٹیوٹ قائم کے جائیں تاکہ پاکستان میں زراعت کو فروغ دیا جاسکے۔ اس سے قبل امریکی خارجہ امور کی نائب سکریٹری ایش ویز نے اسلام لگایا کہ سی پیک اتحار فی کو کر پشن سے متعلق تحقیقات میں اشتباہ حاصل ہے۔ وہ ہٹکن میں ایک تھنک نیک سے خطاب میں ایش ویز نے متکہ کیا کہ اگر چینن سی پیک کو محیل نہ لے گیا تو پاکستان کو طویل مدتِ معاشری اقصان برداشت کرنا پڑتا ہے، ان کا ہبنا تھا کہ سی پیک کو دونوں ملکوں کیلئے گم چیزیں قرار دیا جا رہا ہے حالانکہ یہ صرف چینن کیلئے منافع بخش ہے، امریکہ نے پاکستان کو سی پیک سے بہتر ماذل کی پیشکش کی ہے، چینن مختلف ممالک کو ایسے معاملہ کرنے پر مجور کر رہا ہے جو ان کے مفاد میں نہیں۔ پاکستان کو چینن سے سی پیک مخصوصہ کی شفافیت سمیت سخت سوالات کرنا ہوں گے۔ سی پیک گرانٹ کے طور پر لیا جا رہا ہے جبکہ ایسا نہیں ہے۔ چینن جو قرض دے رہا ہے وہ پاکستان میں کام کر رہا ہے اور چینی کمپنیوں اور چینی کارکنوں کو اکی جاری ہے، یہ واضح ہے کہ سی پیک کا مطلب امداد نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ اربوں ڈالر از کے مخصوصے میں غیر و راوی قرضے دیئے جا رہے ہیں جس میں چینی کمپنیاں اپنے ہی مدد اور سماں بھیج رہی ہیں، سی پیک اپناتھی طور پر چینی مددوروں اور سپلائیز پر اعتماد کرتی ہے باوجود اس کے کہ پاکستان میں ہے روزگاری بڑھ رہی ہے، یہ رابطہ ایک پاکستانی میشیت کو بہت بڑا اقصان پہنچانے والی ہے وہ اخoso ایک ایسے وقت میں جب بہت زیادہ ادائیگیاں اگلے چار تا چھ برسوں میں شروع ہو جائیں گے۔ قرض ادائیگیوں میں تاخیر پاکستان کی معاشری ترقی رک جائے گی اور اس سے وزیر اعظم عمران خان کا اصلاحی ایجادنا بھی متاثر ہو گا۔ امریکی کمپنیاں کسی ملک میں محض سرمایہ ہی نہیں بلکہ اقدار اور مہارت بھی لاتی ہیں، جس سے مقامی میشیت کی سماک مخصوصہ ہوتی ہے۔ انہوں نے امریکی کمپنیوں کی بھی نشاندہی کی جو پاکستان میں ۱.۳ ارب ڈالر سرمایہ کاری کرنا چاہتی ہیں۔ چینن اپنی مغربی سرحد کو گودار کے ذریعے جمل سے مالا مال مشرق و سلطی سے جو زناچا ہتا ہے تاکہ وہ اپنی ممتاز جنوبی ساحلی سرحد پر اعتماد کر سکے۔